مطبوعاتِ اشاعتِ اسلام ٹرسٹ — ۲۱

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الْجُزْءُ الْأَوَّلُ

لِلسَّيِّدِ نَبِي الحَيدرآبادي

أُستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقًا

منہاجُ العربیّہ کی خصوصیات

● ۱ عربی صرف ونحو کے ایسے قواعد کی جن کے پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت واری تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لیے متعلم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کر لیے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے مثلاً جزءِ اوّل میں تانیث (مبتدا میں) صیغہ جمع اور فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ہاں دوسرے جزء میں یہ چیزیں استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن فعل تو وہ بھی معروف ثلاثی مجرد صحیح، اور وہ بھی مذکر استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح تمام ضروری قواعد مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کیے گئے ہیں جن کی روایتی وحشت کو ریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

● ۲ قرآنی الفاظ یا مادّوں کا استعمال اس سلسلہ کی نمایاں خصوصیت ہے۔ سبقوں کی عربی اور ترجمہ کی اردو میں قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فی صد سے کم نہ ہوں۔ الحمدللہ جزءِ اوّل میں تقریباً ۸۵ اور جزءِ دوم میں ۸۰ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

● ۳ اس سلسلہ کی نظم میں اشعار متعلم کی فہم واستعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر اور عموماً چھوٹی بحریں ہوں گے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں اشعار کا اضافہ بتدریج کیا جائے گا۔ جو موضوعات حمد باری، علم وعمل، جدوجہد، کھیل وتفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں پر مشتمل ہوں گے۔ نثر میں متعلم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:۔

● (۱) مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء (۲) گفتگو (۳) کھیل (۴) جغرافیائی بیانات (۵) جدید اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ (۶) فقہ اسلامی (۷) مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشا پردازوں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ (۸) عربی صرف و نحو (۹) بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے (۱۰) خطوط نویسی (۱۱) آنحضرت صلعم اور خلفائے راشدین رضہ کی مختصر سوانح حیات۔ مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان سب پر حاوی ہوگا۔

● ۴ تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اردو دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے الفاظ، خیالات، اور دیگر دلچسپیوں کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

● ۵ ابتداء میں قواعد کی ہمت شکن اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ بغرضِ تسہیلِ متعلم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ متعلم 'میں نے اس سے کہا' کے ترجمہ میں "قُلْتُ مِنْهُ" کہنے پر مائل ہوتا ہے۔ کیونکہ 'سے' کی عربی 'مِنْ' ہے۔ لیکن یہ چونکہ کسی طرح بھی درست نہیں اس لیے بموجب محاورۂ عرب 'لَهٗ' استعمال کیا گیا ہے۔

● ۶ ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا وہاں نئے الفاظ نسبتاً کم لائے گئے ہیں۔ جزء اوّل کے ہر سبق میں تقریباً ، سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔

● ۷ ہر جزء میں ایک سبق قرآن مجید کے لیے مختص کیا گیا ہے اور ایک امثال کے لیے جس میں احادیث شریفہ بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہیں مگر یہ سب پڑھے ہوئے قواعد

ہی کے اندر ہے۔

● ۸ جن لفظوں کو بارہا اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے، ان پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ طلبا کو بے اعراب کی عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بتدریج کم ہوتا جائے اسلئے کے اکثر الفاظ پر مشق کے لیے اعراب نہیں لگایا گیا بجز ان الفاظ کے جن کے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

● ۹ اکثر سبقوں میں اردو ترجمہ کے ساتھ عربی سوالات بھی دیے گئے ہیں تاکہ عربی میں بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے۔ یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلہ کا بنیادی اصول ہے۔

● ۱۰ ہر جزء میں اس کے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دی گئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں، مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اس کی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ تر قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

● ۱۱ ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بتدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا یعنی کوئی قاعدہ سبق کی عربی میں استعمال نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہیں گیا۔

● ۱۲ افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل، افعال متعلم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کیے گئے ہیں۔

● ۱۳ ہر درس میں جدید الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

✱ ۱ ہر سبق متعدد لڑکوں سے پڑھایا جائے۔ خصوصًا کم استعداد والے لڑکوں سے قرأت (ریڈنگ) پر زور دیا جائے۔ جب اس سے اطمینان ہوجائے تو ترجمہ کرایا جائے۔ پھر عربی کے سوالات پوچھے جائیں، لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اردو تمرین بہر تقدیر بطور "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر ہی بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد کریں۔

✱ ۲ اگر یہ محسوس ہو کہ قاعدہ زیر تدریس اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وضع کے اور جملے اور مشق کے لیے دیے جائیں۔ لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گذشتہ سبقوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔

✱ ۳ اسم خاص پر سر دست لکھنے اور بولنے میں وقف کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو : چھیڑا جائے" أَوَّلُ، أَسْوَدُ، أَبْيَضُ، أَصْغَرُ، أَخْضَرُ، أَحْمَرُ، كَسْلَانُ، بَبْغَاءُ" کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور ان کو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے۔

✱ ۴ لڑکوں سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی منزل میں قطعًا درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں تفہیم کرائی جائے۔

✱ ۵ جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو لڑکے خود پڑھیں

✵ ۶ سردست یہ امر طلبہ کے ذہن نشین کیا جائے کہ عربی میں تقریبًا ہر اسم پر 'ال' لگایا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ خاص یا مضاف (جس میں کا، کی، کے، را، ری، رے، ہو) نہ ہو اور جب 'ال' ہوگا تو اس پر دو زیر یا دو زبر یا دو پیش نہیں لگائے جا سکتے۔ مضاف، مضاف الیہ اور اضافت کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے۔ مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

✵ ۷ یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی میں 'پیش' کی حالت میں ہوتا ہے۔ جب تک کوئی زیر یا زبر دینے والا کلمہ نہ ہو حسبِ ضرورت زبر یا زیر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔ خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی۔

✵ ۸ اسم اشارہ کو مشارٌ الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو۔ اور بصورت جملہ منفصلاً مثلاً "هٰذَا الْكِتَابُ" اور "هٰذَا كِتَابٌ" وغیرہ۔

✵ ۹ جزءِ اوّل میں مرکب توصیفی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں۔ تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں۔ صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے مگر ساتھ ساتھ تاکہ لڑکے کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتا ہے اور موصوف بعد میں' یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لیے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔ پہلے صرف اسم کا ترجمہ کر لیں۔ اس کے بعد اس اسم کے بازو صفت کو اسم ہی کی شکل و حالت میں لکھ دیں۔ سہولت کے لیے کتاب کی اردو تمرینوں میں صفت کو قوسین

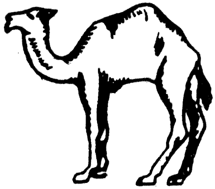
میں رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلبہ ان کا ترجمہ اسم کے ترجمہ کے بعد کریں۔ پھر یہ بتایا جائے اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔ ——————

نوٹ: اگر لڑکیاں "اَنَا" اور "اَنْتَ" کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر "ۃ" لگائیں۔ اور بجائے "اَنْتَ" کے "اَنْتِ" بولیں۔ جیسے "اَنْتِ صَغِیْرَۃٌ" اور "اَنَا کَبِیْرَۃٌ"۔ ھو، ك اور ہ کی تانیث درست بتانا مناسب نہیں۔

مُصَنِّفْ

بسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

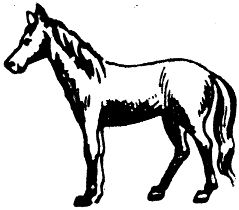
درس ۱



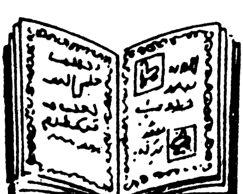
هٰذا جَمَلٌ



ذٰلِكَ كَلْبٌ



ذٰلِكَ فَرَسٌ



هٰذا كِتَابٌ

هٰذَا جَمَلٌ   ذٰلِكَ فَرَسٌ

هٰذَا كَلْبٌ   ذٰلِكَ جَمَلٌ

ذٰلِكَ فَرَسٌ   هٰذَا كَلْبٌ

هٰذَا كِتَابٌ   ذٰلِكَ عَرَبِيٌّ

ترجمہ کرو

یہ کتا ہے   وہ گھوڑا ہے   یہ اونٹ ہے   وہ کتا ہے
یہ گھوڑا ہے   وہ اونٹ ہے   یہ قلم ہے   وہ کتاب ہے
یہ انسان ہے   وہ حیوان ہے   یہ سوال ہے   وہ جواب ہے
وہ کتاب ہے   وہ قرآن ہے   یہ عربی ہے   وہ سہل ہے

درس ۲



مَنْ هٰذا ؟

هٰذا رَجُلٌ



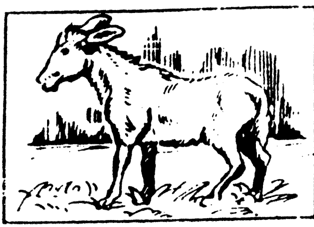
مَا ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ قِرْدٌ



مَنْ هٰذا ؟

هٰذا وَلَدٌ



مَا ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ حِمَارٌ

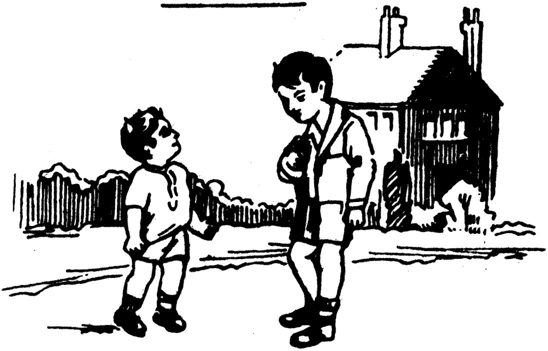
نوٹ :-

اساتذہ ایسے اسموں کے ساتھ مَنْ اور مَا استعمال کر کے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں ۔ مثلاً قلم ، کرسی ، استاد ، لڑکا ، بندر ، کتا ، گھوڑا ، اونٹ وغیرہ ۔

ترجمہ کرو

یہ کون ہے ؟	یہ آدمی ہے
وہ کون ہے ؟	وہ لڑکا ہے
وہ اونٹ ہے	یہ گھوڑا ہے
یہ کیا ہے ؟	یہ بندر ہے
وہ کیا ہے ؟	وہ کتا ہے
یہ گدھا ہے	وہ کُرسی ہے
وہ استاد ہے	یہ لڑکا ہے
یہ کتاب ہے	وہ عربی ہے
محمدؐ کون ہیں ؟	وہ انسان ہیں
وہ رسول ہیں	یہ مذہب ہے
وہ اسلام ہے	یہ کیا ہے
یہ کتاب ہے ؟	وہ قرآن ہے

درس ۳



اَنَا وَلَدٌ   اَنْتَ وَلَدٌ

آنا كَبِيْرٌ   اَنْتَ صَغِيْرٌ

ك : هَلْ اَنْتَ صَغِيْرٌ ؟

ص : نَعَمْ ، آنا صَغِيْرٌ

ص : هَلْ اَنْتَ صَغِيْرٌ ؟

ك : هل انت كبيرٌ ؟

ص : لا ، اَنا صغيرٌ، لا كبيرٌ.

ص : هَل هٰذا كتابٌ ؟

ك : نَعَمْ، هٰذا كتابٌ .

ص : هل ذٰلك فارِسيٌّ ؟

ك : لا، ذٰلك عَرَبِيٌّ، لا فارِسيٌّ.

ترجمہ کرو

یہ دین ہے کیا وہ اسلام ہے؟ ہاں وہ اسلام ہے یہ قرآن ہے

کیا وہ عربی ہے؟ ہاں وہ عربی ہے یہ کتاب ہے کیا وہ فارسی ہے؟

نہیں، وہ عربی ہے یہ کیا ہے ؟ وہ کیا ہے ؟ میں کون ہوں ؟

تو کون ہے ؟ یہ کون ہے ؟ کیا تو مسلم ہے؟ ہاں میں مسلم ہوں .

درس ۴

كِتَابٌ	اَلْكِتَابُ	اَلْكِتَابُ
قُرْاٰنٌ	اَلْقُرْاٰنُ	اَلْقُرْاٰنُ
دَرْسٌ	اَلدَّرْسُ	اَلدَّرْسُ
دِيْنٌ	اَلدِّيْنُ	اَلدِّيْنُ
بَيْتٌ	اَلْبَيْتُ	اَلْبَيْتُ

اَلْبَيْتُ . اَلْوَلَدُ . اَلْكِتَابُ . اَلْوَرَقُ

اَلْجَمَلُ . اَلْفَرَسُ . اَلْحِمَارُ . اَلْقِرْدُ

اَلْكَلْبُ . اَلدَّرْسُ . اَلْبَيْتُ . اَلرَّجُلُ

پڑھو اور لکھو

قرآن دین اسلام رجل

درس عربی جمل حمار

کلب قرد فرس ولد

الدّرس اسلام دین رجل حمار الفرس

جمل الکلب البیت القرآن رسول اسلام

العرب عربی الجنّۃ العلم قرد الجمل

زھر الورق الحمار فرس الصغیر کبیر

نوٹ:

سردست حروف شمسی اور قمری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ جس لفظ پر ال آتا ہے اُس کے آخر حرف پر تنوین نہیں آتی۔ ال لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے اَلْ جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔

درس ٥

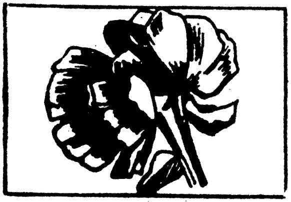
اَلْقُرْاٰنُ كِتَابٌ   اَلْكِتَابُ عَرَبِيٌّ

اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ   اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ

اَلْاَدَبُ وَاجِبٌ   اَلدَّرْسُ سَهْلٌ

اَلْجَمَلُ طَوِيْلٌ   اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ

اَلزَّهْرُ صَغِيْرٌ



اَلشَّجَرُ كَبِيْرٌ



اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ

أَسْئِلَة :

مَنْ انت ؟	هل انت كبيرٌ ؟
هل انت صغيرٌ ؟	هل هٰذا كتاب ؟
هل ذٰلك قرآن ؟	هل محمدٌ رسولٌ ؟

ترجمہ کرو

علم ضروری ہے	کھیل مفید ہے
گھر بڑا ہے	گھوڑا چھوٹا ہے
درخت لمبا ہے	پھول بڑا ہے
کیا اونٹ بڑا ہے ؟	کیا کتا مفید ہے ؟
وہ سبق ہے	سبق سہل ہے
کیا وہ قرآن ہے ؟	ہاں ! وہ قرآن ہے
کیا وہ عربی ہے ؟	ہاں ! وہ عربی ہے
فارسی نہیں	تو کون ہے ؟
میں لڑکا ہوں	کیا تو مسلم ہے ؟
ہاں ! میں مسلم ہوں	محمدؐ کون ہیں ؟
محمدؐ رسول ہیں	اسلام کیا ہے ؟
اسلام دین ہے	سلام واجب ہے ۔

2.B

درس ٦

اَلْبَيْتُ	اَلْمَدْرَسَةُ
فِي الْبَيْتِ	فِي الْمَدْرَسَةِ
اَلْفَرَسُ	اَلْجَمَلُ
عَلَى الْفَرَسِ	عَلَى الْجَمَلِ
اَلْمَيْدَانُ	اَلْمَسْجِدُ
اِلَى الْمَيْدَانِ	اِلَى الْمَسْجِدِ
اَلْوَلَدُ	اَلْوَالِدُ
لِلْوَلَدِ (لِ الْوَلَدِ)	لِلْوَالِدِ (لِ الْوَالِدِ)
اَلْبَيْتُ	اَلْمَدْرَسَةُ
مِنَ الْبَيْتِ	مِنَ الْمَدْرَسَةِ

فِی الْقُرْاٰنِ مِنَ اللّٰہِ مِنَ الْبُیُوْتِ

اِلَی الْمَسْجِدِ اِلَی الْمَیْدَانِ فِی اللَّعِبِ

لِلّٰہِ لِلْوَلَدِ عَلَی الْوَالِدِ

نوٹ: لِ لگانے کی کافی مشق کرائی جائے، ال والے اسم پر لِ لگانے سے ال میں کا ہمزہ گر جاتا ہے۔

ترجمہ کرو

مدرسہ میں۔ گھر میں۔ میدان سے۔ مدرسہ سے۔ گھوڑے پر۔ اونٹ پر۔ علم کے لیے۔ دین کے لیے۔ گھر تک۔ قیامت تک۔ گھر سے مدرسہ تک۔ گدھا۔ چھوٹے سے بڑے تک۔ اول سے آخر تک۔ درخت پر۔ کھیل میں۔ پھول۔ کھیل کے لیے۔ بندر۔ کُتّا۔ اللہ پر۔۔

حرکات لگاؤ، لکھو اور پڑھو

فی القران علی اللہ الدرس للمعلم اسلام

من المسجد الدّین للرسول من الزھر الشجر

الی البیت فی الجنة علی الجمل للفرس حمار

للعب من الکبیر للصغیر علی الرجل کلب

درس ٧



اَيْنَ الْوَلَدُ؟
الْوَلَدُ عَلَى
الْكُرْسِيِّ.
اَيْنَ الْكُرْسِيُّ؟
اَلْكُرْسِيُّ عَلَى
الْاَرْضِ.

اَيْنَ الْقَلَمُ؟ القلم فى الجَيْبِ.
كَيْفَ الولد؟ الوَلَدُ طَيِّبٌ.
اَيْنَ السَّمَكُ؟ السَّمَكُ فِى المَاءِ.

أَيْنَ الزَّهْرُ ؟ اَلزَّهْرُ عَلَى الشَّجَرِ

كَيْفَ الزَّهْرُ ؟ اَلزَّهْرُ جَمِيْلٌ

اسئلة

كيف انت ؟ اين انت ؟ اين القلم ؟

اين الاستاذ ؟ اين الكرسيّ ؟ كيف الاستاذ ؟

من على الكرسي ؟ ما فى الماء ؟ ما على الشجر ؟

من محمد ؟ هل محمد رسول ؟

ترجمہ کرو

آدمی گھوڑے پر ہے ۔ بندر درخت پر ہے ۔ گھوڑا گھر میں ہے ۔

اونٹ عرب میں ہے ۔ مچھلی پانی میں ہے ۔ استاد کرسی پر ہے ۔

لڑکا زمین پر ہے ۔ کیا یہ گھر ہے ؟ نہیں ۔ یہ مسجد ہے، گھر نہیں ۔

پانی کیسا ہے ؟ پانی اچھا ہے ۔ پانی وضو کے لیے ہے ۔

کیا وہ پھول ہے ؟ ہاں ! وہ پھول ہے ۔ وہ خوبصورت ہے ۔

قرآن عربی میں ہے ۔ اسلام کیا ہے ؟ اسلام ایک دین ہے ۔

دین کیسا ہے ؟ دین آسان ہے ۔ مکہ کہاں ہے ؟

مکہ عرب میں ہے ۔

درس ۸

اَلْحَمْدُ ثَابِتٌ لِلّٰهِ

الْقُرْاٰنُ هِدَايَةٌ لِلْاِنْسَانِ

الْعَمَلُ ضَرُورِيٌّ لِلْعَالِمِ

الْاُسْتَاذُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ

اَلْوَلَدُ وَاقِفٌ عَلَى الْاَرْضِ

الْقَلَمُ لَازِمٌ لِلْكِتَابَةِ

وَالْكِتَابُ لَازِمٌ لِلْقِرَاءَةِ

الْعِلْمُ نِعْمَةٌ لِلْاِنْسَانِ

اَلدَّرْسُ سَهْلٌ لِلْوَلَدِ

ترجمہ کرو

سلام چھوٹے پر واجب ہے
شکر انسان کے لیے لازم ہے
پانی انسان کے لیے ضروری ہے
ادب لڑکے پر واجب ہے
فقیر زمین پر کھڑا ہے
امیر گھوڑے پر بیٹھا ہے
آدمی لکھنے میں ہے
لڑکا پڑھنے میں ہے

لباس انسان کے لیے ضروری ہے
کیا قرآن قسم کے لیے ہے ؟
کیا وہ تبرک کے لیے ہے ؟
نہیں ! وہ عمل کے لیے ہے
اسلام عمل سے ہے، نہ کہ علم سے
کیا انسان بندر سے ہے ؟
نہیں! وہ آدم سے ہے، نہ کہ بندر سے
ہدایت کہاں ہے ؟

ہدایت قرآن میں ہے
کیا حمد انسان کے لیے ثابت ہے ؟
نہیں! وہ فقط اللہ کے لیے ہے
عالم کے لیے عزت ہے
جاہل کے لیے ذلت ہے
انسان جاہل ہے، عالم نہیں

اللہ عالم ہے۔

درس ۹



اَنَا وَلَدٌ. انتَ وَلَدٌ.

اَنَا قَصِيرٌ. انتَ طَوِيلٌ.

اَنَا سَمِينٌ. انتَ هَزِيلٌ.

اَنَا جَالِسٌ عَلَى الْكُرسيّ.

وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْاَرضِ.

اَنَا مَشغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ.

وَهُوَ مَشغُولٌ بِاللّعِبِ.

اَنَا مُسْلِمٌ وَهُوَ اَيْضًا مُسْلِمٌ
اَنَا فِى الْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِى اللَّعِبِ
هٰذَا جَيِّدٌ فِى الْقِرَاءَةِ
وَذٰلِكَ جَيِّدٌ فِى اللَّعِبِ

اسئلة

من انت ؟ كيف انت ؟ هل انت مسلم ؟ هل لله حمد ؟ هل انت هزيل ؟ هل انت جيّدٌ فى اللعب ؟ هل انت سمين ؟ اين الاستاذ ؟ كيف هو ؟

ترجمہ کرو

میں لمبا ہوں، پست قد نہیں۔ تو کھیل میں اچھا ہے۔ وہ پڑھنے میں اچھا ہے۔ وہ دُبلا ہے، موٹا نہیں۔ وہ لکھنے میں کیسا ہے؟ وہ لکھنے میں اچھا ہے۔ علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے۔ پانی وضو کے لیے ضروری ہے۔ مسجد عبادت کے لیے ہے، نہ کہ کھیل کے لیے۔ اسلام کیا ہے؟ اسلام دین ہے۔ وہ عمل سے ہے۔ عمل اسلام کے لیے ضروری ہے۔

درس ١٠

هٰذا فَارٌ

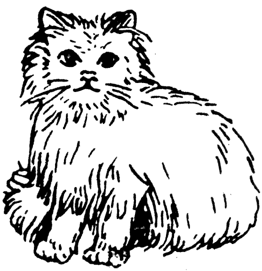
هٰذا الفَارُ صغيرٌ



ذٰلك قِطٌّ

ذٰلكَ القِطُّ كبيرٌ

وَ هُوَ اَبْيَضُ



ذٰلكَ طَائِرٌ

ذٰلكَ الطَّائِرُ غُرَابٌ

وَ هُوَ اَسْوَدُ



هٰذَا دَرْسٌ. هٰذَا الدَّرْسُ جَدِيْدٌ.
وَهُوَ سَهْلٌ، لَا صَعْبٌ.

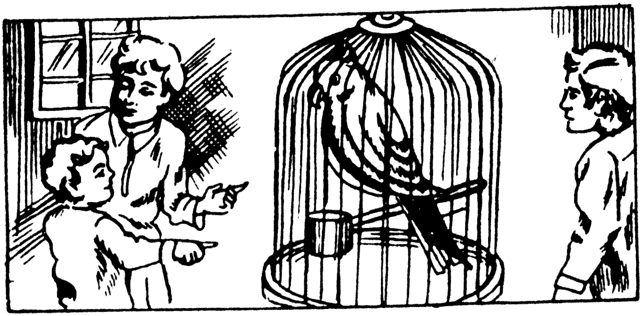
اسئلة

كيف القط؟ كيف الغراب؟ اين مكّة؟ هل انت اسود؟ هل انت ابيض؟ أَلِلانسان حمد؟ هل انت فى حيدراباد؟ هل القرآن فى العربى؟ هل العربى لازم لِلمسلم؟.

ترجمہ کرو

یہ گھوڑا ہے، یہ گھوڑا ۔ وہ بندر ہے، وہ بندر ۔ یہ اونٹ ہے، یہ اونٹ ۔ وہ کتا کالا ہے ۔ یہ آدمی گورا ہے، کالا نہیں ۔ وہ کھیل ۔ وہ کھیل نیا ہے ۔ یہ بلّا دُبلا ہے ۔ وہ گدھا موٹا ہے ۔ وہ کتاب کیسی ہے؟ کیا وہ لڑکا لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہے؟ کیا وہ گھر خوبصورت ہے؟ یہ قرآن، یہ قرآن عربی میں ہے ۔ عربی مسلم کے لیے ضروری ہے ۔ وہ دین اسلام ہے ۔ وہ عالم فقط علم میں اچھا ہے اور عمل میں نہیں ۔ عزت عالم کے لیے عمل سے ہے نہ کہ علم سے ۔ کیا یہ مسجد ہے؟ کیا مسجد میں وضو کے لیے پانی ہے؟ ہاں! اور وہ اچھا ہے ۔ کیا پانی وضو کے لیے ضروری ہے؟

درس ١١



هٰذَا رَسْمٌ

هٰذَا الرَّسْمُ جَمِيلٌ جِدًّا.

مَا فِى الرَّسْمِ يَا عَزِيزُ ؟

فِى الرَّسْمِ قَفَصٌ.

مَا فِى القَفَصِ ؟ فِى القَفَصِ طَائِرٌ.

أَ ذٰلِكَ الطَّائِرُ بَبْغَاءُ ؟

نَعَمْ ! ذٰلِكَ الطَّائِرُ بَبَّغَاءُ.

كَيْفَ ذٰلِكَ الطَّائِرُ ؟ هُوَ جَمِيلٌ جِدًّا.

لِمَنْ هٰذَا الْقَفَصُ ؟ هٰذَا الْقَفَصُ لِفَرِيدٍ

اسئلة

كيف ذلك الرسم ؟ اين الطائر ؟ اهو لفريد ؟ اهو اسود ؟ اهو جميل ؟ اهو ببغاء ؟ اذلك القفص كبير ؟ اهذا الدرس صعب ؟

ترجمہ کرو

یہ کتاب کس کی ہے ؟ طوطا کس کا ہے ؟ وہ پنجرہ کس کا ہے ؟
یہ تصویر کیسی ہے ؟ کیا وہ گھر خوبصورت ہے ؟ یہ چوہا بہت موٹا ہے۔
وہ بلا بہت دُبلا ہے۔ وہ لڑکا کالا ہے۔ یہ آدمی گورا ہے۔
اسلام دین ہے۔ یہ دین بہت سہل ہے۔ مشکل نہیں ہے۔
کیا یہ کتاب قرآن ہے ؟ ہاں ! یہ کتاب قرآن ہے ؟ اور وہ مبارک ہے۔
اے فرید ! یہ سبق کیسا ہے ؟ یہ سبق آسان ہے مشکل نہیں ..

درس ۱۲



فِی هٰذَا الرَّسْمِ اَصِیصٌ. وَ فِی

ذٰلِكَ الاَصِیصِ غَرْسٌ.

عَلٰی ذٰلِكَ الغَرْسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ.

اَلْوَرَقُ اَخْضَرُ وَالْوَرْدُ اَحْمَرُ.

لِمَنْ ذٰلِكَ الاَصِیصُ ؟

ذٰلِكَ الاَصِیصُ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ.

هَلْ ذٰلِكَ الغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ؟

نَعَمْ! ذٰلِكَ الغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ.

لِمَنِ الحَدِيقَةُ؟

الحَدِيقَةُ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ وَهُوَ عَلَى الكُرْسِيِّ.

فِى الحَدِيقَةِ زَهْرٌ وَفَاكِهَةٌ اَيْضًا.

اسئلة

ا ذٰلك الرسم جميل؟ اين الغرس؟ اين الورد؟ لمن الورد؟ اين ذٰلك الرجل؟ كيف الورد؟ كيف الغَرْس؟

ترجمہ کرو

طوطا اس پنجرہ میں ہے۔ میوہ اس دکان میں ہے۔ کونڈا اس تصویر میں ہے۔ وہ لڑکا باغ میں ہے۔ اس گھر میں کون ہے؟ وہ کتاب اس لڑکے (کیلیے) کی ہے۔ یہ پودا خوبصورت ہے۔ یہ ملک اللہ کا ہے۔ یہ شوربہ کس کی ہے؟ وہ تصویر اس عالم کی ہے۔ کیا تصویر اسلام میں جائز ہے؟ حوض میں پانی ہے۔ پانی وضو کے لیے اچھا ہے۔

درس ١٣

اَللّٰهُ مَوجُودٌ   اَللّٰهُ لَيْسَ بِغَائِبٍ

اللّٰهُ رَحِيمٌ   اللّٰهُ لَيْسَ بِظَالِمٍ

اَلإِسْلَامُ حَقٌّ   اَلإِسْلَامُ لَيْسَ بِبَاطِلٍ

اَلْقِرْدُ حَيَوانٌ   اَلْقِرْدُ لَيْسَ بِإِنْسَانٍ

اَلْمَاءُ كَثِيرٌ   اَلْمَاءُ لَيْسَ بِقَلِيلٍ

اَلتِّيْنُ حُلْوٌ   اَلتِّيْنُ لَيْسَ بِحَامِضٍ

اَللَّيْمُونُ حَامِضٌ. اَللَّيْمُونُ لَيْسَ بِحُلْوٍ

اَلدَّرْسُ سَهْلٌ

اَلدَّرْسُ لَيْسَ بِصَعْبٍ ..

اَسْئِلَة

هَلِ القِطّ طويل ؟ هَلِ الجمل قصير ؟
هَلِ التين حامِض ؟ هَلِ السمك قليل ؟
هَلِ الفار كبير ؟ هل القرآن مبارك ؟
هل الدين صعب ؟ هل الليمون حامِض ؟
اَ محمدٌ رسول ؟ مـا دينه ؟
اَ ذلك الدين اسلام ؟

ترجمہ کرو

موز کھٹا نہیں ہے۔ انجیر بڑا نہیں ہے۔ تصویر خوبصورت نہیں ہے۔
پودا بڑا نہیں ہے۔ گلاب چھوٹا نہیں ہے۔ کونڈا بڑا نہیں ہے۔
اللہ غافل نہیں ہے۔ اللہ ظالم بھی نہیں ہے۔ سبق مشکل نہیں ہے۔
وہ لڑکا دُبلا نہیں ہے۔ یہ لڑکا موٹا نہیں ہے۔ وہ پڑھنے میں اچھا نہیں ہے۔
پھول کم نہیں ہیں۔ وہ آدمی اچھا نہیں ہے۔ وہ بیٹھا ہے اور لکھنے میں مشغول نہیں ہے۔ یہ کتاب ہے، اور یہ کتاب لڑکے کے لیے مشکل نہیں ہے۔
کیا عالم مخلص نہیں ہے ؟ کیا اللہ عالم نہیں ہے ؟
کیا پانی وضو کے لیے ضروری نہیں ہے ؟

نوٹ :

بتایا جائے کہ ھَلْ کو جب اَلْ والے اسم سے ملایا جائے تو اس کے لام کو زیر دیا جاتا ہے۔ ۱۲

3.B

درس ۱۴

رَبُّهٗ رَبُّكَ رَبِّیْ

عَبْدُهٗ عَبْدُكَ عَبْدِیْ

اِسْمُهٗ اِسْمُكَ اِسْمِیْ

جملك . فرسه . كلبك . ببغائى

حديقتك. فاكهتى. وردك . اَصيصى

بيتى . غرسه . ربك . رسوله

ايمانى . صديقه . عبده

مَا اسْمُكَ ؟ اِسْمِی حَمِیدٌ

کَیْفَ حالُكَ ؟ حالِی طَیِّبٌ

مَنْ رَبُّكَ ؟ رَبِّىَ اللّٰهُ

اَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُهٗ ؟ نَعَمْ : مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهٗ.

اَ هُوَ عَبْدُهٗ ؟ نَعَمْ : هُوَعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

اَلْاِسْلَامُ دِيْنِى ، وَهٰذَا الدِّيْنُ سَهْلٌ.

اَسْئِلَة

من ربّك ؟ آ انت عبده ؟ ما دينك ؟ من رسولك ؟
ما اسمه ؟ آ ربّك غافل ؟ هل دينك باطل ؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر . اس کا گھوڑا . اس کا دوست . میرا پالنے والا .
میرا گلاب . میرا کونڈا . تیرا طوطا . تیرا باغ . تیرا پودا . تمہارا دین
کیا ہے ؟ کیا تمہارے رسول محمدؐ ہیں ؟ میرا رب مہربان ہے .
میرا گھر آپ کا گھر ہے . میرے باغ میں میوہ ہے اور پھول بھی .
تمہارے والد کیسے ہیں اور کہاں ہیں ؟ تمہارا پالنے والا کون ہے ؟
میرا پالنے والا اللہ ہے . وہ تمہارا بھی رب ہے . یہ میرا ایمان ہے .
اسلام میرا دین ہے . اور وہ حق ہے ، باطل نہیں ..

درس ١٥



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَجِيدُ!

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا حَمِيدُ!

مِنْ اَيْنَ (اَنْتَ)؟ اَنَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

اِلٰى اَيْنَ؟ اِلَى الْبَيْتِ.

مَا عِنْدَكَ؟ عِنْدِي كِتَابٌ.

اَذٰلِكَ الْكِتَابُ لَكَ؟ نَعَمْ، ذٰلِكَ الْكِتَابُ لِي.

مَتیٰ اِمتِحانُكَ ؟ اَ هُوَ قريبٌ ؟

لا ، اِمتحانِی بَعِيدٌ جِدًّا

اَ والدكَ هٰهُنا (فی حيدراٰباد) ؟

لا ، هُوَ فی بَبِیءٍ وهُناكَ لَهٗ شُغُلٌ .

اَسئلة

اين صديقك ؟ كيف هو ؟ آبيتك بعيد ؟

ما شغلك ؟ متی امتحانك ؟ اَربّك ظالم ؟

آدينك اسلام ؟ اَ هٰهنا اصيص ؟ لِمَن هوَ ؟

لِمنِ الارض ؟ لِمنِ المُلك ؟

ترجمہ کرو

میرا رب تیرا رب بھی ہے . تیرے پاس کیا ہے ؟ میرے پاس اس کا طوطا ہے . پھول میرے باغ میں زیادہ ہیں . پڑھنا میرا کام ہے ، کھیل اس کا کام . وہ کتاب میری ہے . یہ قلم اس کا ہے . یہ گھر کس کا ہے ؟ یہ گھر اس کا ہے . یہاں کون ہے ؟ یہاں میرے والد ہیں . اور وہاں میرا دوست ہے . میرا دین باطل نہیں ہے . قرآن عربی میں ہے اور عربی آسان ہے مشکل نہیں . مسلم کے لیے اس کا پڑھنا ضروری ہے .

درس ۱۶

اَىُّ طائِرٍ	اَىُّ فَصْلٍ
اَىُّ دِيْنٍ	اَىُّ مِنْهَاجٍ
كُلُّ فَصْلٍ	كُلُّ بَلَدٍ
كُلُّ شَىْءٍ	كُلُّ مِنْهَاجٍ

اَىُّ طائِرٍ اَسْوَدُ ؟ اَلْغُرَابُ اَسْوَدُ.

اَىُّ بَلَدٍ طَيِّبٌ ؟ بَلَدِى طَيِّبٌ.

اَىُّ مِنْهَاجٍ جَدِيْدٌ ؟ هٰذَاالْمِنْهَاجُ جَدِيْدٌ.

اَكُلُّ شَىْءٍ رَخِيْصٌ ؟

لَا . كُلُّ شَىْءٍ لَيْسَ بِرَخِيْصٍ.

اَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ ؟

لَا . كُلُّ فَصْلٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ .

اَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُوْرٌ ؟

لَا ، كُلُّ رَجُلٍ لَيْسَ بِمَسْرُوْرٍ .

اَسْئِلَة

ایّ شیءٍ حامِض ؟	ایّ شیءٍ حُلو ؟
ایّ حیوان طویل ؟	اَکلّ ولد هزیل ؟
اَکلّ منهاج مفیدٌ ؟	اَکلّ رجلٍ مسلمٌ ؟

ترجمہ کرو

کونسا طریقہ اچھا ہے ؟	کونسا دین حق ہے ؟	کونسا پرندہ خوبصورت ہے ؟
کونسا کام اچھا ہے ؟	کونسا علم مفید ہے ؟	کونسا دین باطل نہیں ہے ؟
کونسا عمل مفید نہیں ہے ؟	کونسی چیز صحیح نہیں ہے ؟	ہر لڑکا خوش ہے .
کیا ہر عالم اچھا ہے ؟	کیا ہر ایک کوا کالا ہے ؟	کیا ہر شہر خوبصورت ہے ؟
کیا ہر آدمی موٹا ہے ؟	ہر آدمی دُبلا نہیں ہے .	ہر آدمی پست قد نہیں ہے .
ہر طریقہ آسان نہیں ہے .	ہر دین حق نہیں ہے .	ہر عالم جیّد نہیں ہے .

درس ۱۷

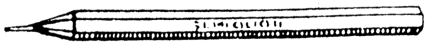
اَدَبٌ	اُسْتَاذٌ	اَدَبُ الاُسْتَاذِ
دَرْسٌ	كِتَابٌ	دَرْسُ الْكِتَابِ
وَقْتٌ	لَعِبٌ	وَقْتُ اللَّعِبِ
لَوْنٌ	زَهْرٌ	لَوْنُ الزَّهْرِ

فَصْلُ التِّيْنِ   فَضْلُ اللهِ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ   يَوْمُ الْعِيْدِ

تَمْرِيْنُ الدَّرْسِ

دَرْسُ الْعَرَبِيِّ





قَلَمُ الرَّصاصِ　　قَلَمُ الحِبرِ

ترجمہ کرو

لڑکے کا نام	آدمی کی تصویر	باغ کا میوہ
گھر کا کام	چوہے کا رنگ	دوست کا گھر
لکھنے کا وقت	مسلم کا ایمان	قیامت کا دن
انجیر کا درخت	گلاب کا موسم	طوطے کا پنجرہ
عرب کی زمین	اللہ کا نام	لکھنے کی مشق
والد کے دوست	اللہ کی کتاب	قبر کا عذاب
پڑھنے کا وقت	اللہ کا گھر	کوّے کا رنگ
مچھلی کی شکل	گلاب کا پودا	اللہ کا بندہ
اللہ کا رسول	قرآن کی تعلیم	تعلیم کا طریقہ

درس ۱۸

اَدَبُ الاُسْتَاذِ	وَاجِبٌ
دَرْسُ الكِتَابِ	سَهْلٌ
تَمْرِيْنُ الدَّرْسِ	مُفِيْدٌ
يَوْمُ العِيْدِ	عُطْلَةٌ
قَلَمُ الرَّصَاصِ	رَخِيْصٌ
قَلَمُ الحِبْرِ	ثَمِيْنٌ
فَضْلُ اللّٰهِ	كَبِيْرٌ
دَرْسُ المُحَادَثَةِ	مُفِيْدٌ
فَصْلُ الشِّتَاءِ	بَارِدٌ

فَصْلُ الصَّيْفِ حَارٌّ

اِسْمُ الْكِتَابِ مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

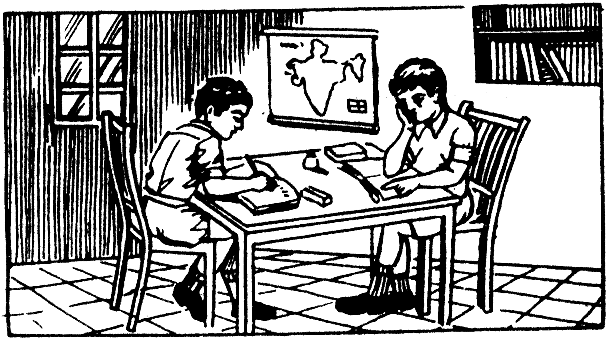
اَسْئِلَة

مالونُ الببغاء ؟ مالون الفأر ؟ ایّ قلمٍ رخیص ؟
ایّ قلمٍ ثمین ؟ ایّ فصل حارّ ؟ ایّ فصل بارد ؟
ایّ یومٍ عطلة ؟ ایّ منهاج مفید ؟ کیف شغل القراءة ؟

ترجمہ کرو

گلاب کا رنگ سُرخ ہے ۔ قیامت کا دن حق ہے ۔
قرآن کی تعلیم صحیح ہے ۔ اللہ کا گھر مکہ میں ہے ۔
عید کا دن بہت قریب ہے ۔ گلاب کا پودا اچھا ہے ۔
انجیر کا موسم دور ہے ۔ کیا یہ گفتگو کا وقت ہے ؟
نہیں ، یہ پڑھنے کا وقت ہے ۔ تجھ پر اللہ کی رحمت ہے ؟
کیا آپ کے پاس فونٹن پن ہے ؟ نہیں ، میرے پاس پنسل ہے ۔
شہر کی ہوا اچھی ہے ۔ جاڑے کا موسم دور نہیں ہے ۔
گرمی کا موسم تمہارے نزدیک کیسا ہے ؟

درس ۱۹



مَنْ عَلٰى هٰذَا الْكُرْسِيِّ ؟ عَلَيْهِ وَلَدٌ.

اَىُّ شَىْءٍ اَمَامَ الْوَلَدِ ؟ اَمَامَهٗ طَاوِلَةٌ.

اَىُّ شَىْءٍ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ ؟

فَوْقَ الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ.

اَيْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ ؟

هُوَ فَوْقَ الْكِتَابِ، وَالْكِتَابُ تَحْتَهٗ .

مَنْ مَعَ ذٰلكَ الولدِ ؟
مَعَهٗ صَدِيقُهٗ وَهُوَ امامَهٗ.
اَيْنَ بيتُهٗ ؟ بَيْتُهٗ وَراءَ المدرسَةِ.
هَلْ اِمْتحانُهٗ قَبْلَ العُطلَةِ ؟
لَا ، اِمْتحانُهٗ بَعْدَ العُطلَةِ.
ذٰلكَ الوَلدُ مَشغولٌ بِالقِراءَةِ.
وَصَدِيقُهٗ مَشغولٌ بِالْكتابَةِ.

ترجمہ کرو

تمہارے ساتھ کون ہے ؟ میرے ساتھ میرا رب ہے .
میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں. اس کے ساتھ اس کا ایمان ہے،
اور میرے ساتھ میرا ایمان . عمل علم کے لیے ضروری ہے.
تمہارا امتحان کب ہے ؟ میرا امتحان تعطیل سے پہلے ہے.
تمہارا سفر عید کے پہلے ہے یا عید کے بعد؟ زمین کے نیچے کیا ہے ؟
اس کے بعد میں ہوں اور میرے بعد تو. کیا ہر انسان کے لیے موت ہے ؟
کون سا دین حق ہے ؟

درس ۲۰



هٰذا رَجُلٌ. هٰذا رَجُلٌ مُسْلِمٌ.

لَهٗ خُلُقٌ. لَهٗ خُلُقٌ طَيِّبٌ.

فِى يَدِهٖ كِتَابٌ. فِى يَدِهٖ كِتَابٌ عَرَبِيٌّ.

وَ فِى ذٰلِكَ الْكِتَابِ مِنْهَاجٌ جَدِيْدٌ.

ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَشْغُوْلٌ بِالْقِرَاءَةِ.

هٰذا اللِّسَانُ عَرَبِيٌّ. الْعَرَبِيُّ لِسَانٌ قَدِيْمٌ.

وَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ.

هٰذا جُزْءٌ اَوَّلُ. لِلّٰهِ حَمْدٌ كَثِيْرٌ.

وَلَهٗ فَضْلٌ كَبِيْرٌ. هٰذا دَرْسٌ سَهْلٌ.

اَسْئِلَة

هل انت ولد مسلم ؟ هل القرآن كتابٌ مبارك ؟

اَهو فى لسان عربىّ ؟ هل الشتاء فصل بارد ؟

هلِ الصّيفُ فصلٌ حارٌّ ؟ هل مكّةُ بلدٌ مبارك ؟

اَفى هذا الكتاب منهاجٌ جديدٌ ؟ اَفى الماء سمكٌ كثير ؟

هل الببغاء طائرٌ جميل ؟

ترجمہ کرو

(اچھا) شہر	(مبارک) کتاب	(ٹھنڈا) پانی	(عربی) قرآن
(عجیب) چیز	(نیا) طریقہ	(پرانا) گھر	(موٹا) آدمی
(دُبلا) لڑکا	(خوبصورت) تصویر	(نئی) چیز	(میٹھا) انجیر
(خوبصورت) پودا	(چھوٹا) کونڈا	(اچھا) موسم	(خوبصورت) گلاب
(مسلم) آدمی	(قیمتی) لباس	(مشکل) کام	(پرانا) دوست
(نیا) سبق	(عربی) زبان	(مسلمان) عالم	(دینی) تعلیم

(اچھے) اخلاق

نوٹ، سردست اسماء کو بغیر ' ال ' کے استعمال کرایا جائے۔

درس ۲۱



هٰذَا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.

اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

لَهٗ فَوْزٌ كَبِيرٌ.

فَهُوَ مَسْرُورٌ فِى كُلِّ وَقْتٍ.

الْوَقْتُ عِنْدَهٗ شَىْءٌ ثَمِينٌ.

ذٰلِكَ وَلَدٌ كَسْلَانُ.

اَلوَلَدُ الکَسلَانُ مَذمُومٌ.
هُوَ مَحزُونٌ فِی کُلِّ وَقتٍ.
الوقتُ عِندَہٗ لَیسَ بِشَیءٍ.
اَلفَوزُ لِلمُجتَہِدِ، لَا لِلکَسلَانِ.
ھٰذا وَلَدٌ غَنِیٌّ وَذٰلِکَ وَلَدٌ فَقِیرٌ.

اسئلۃ

ایّ ولد محبوب؟ ایّ ولد مذموم؟ لِمَنِ الفوزُ ؟
مَنِ المسرور ؟ مَنِ المحزون ؟ من الغنیّ ؟
مَنِ الفقیر ؟ من الرسول العربی؟ ما القرآن المجید ؟

ترجمہ کرو

یہ پانی ہے، یہ (ٹھنڈا) پانی ہے، میں لڑکا ہوں، میں (مسلمان) لڑکا ہوں، وہ آدمی ہے، وہ (دولتمند) آدمی ہے، وہ (رنجیدہ) آدمی ہے، یہ (محنتی) آدمی ہے، (محنتی) آدمی برا نہیں ہے، (سست) آدمی محبوب نہیں ہے، (اسلامی) تعلیم بہت مفید ہے، محمدؐ رسول (عربی) ہیں، اسلام اچھا دین ہے، (عربی) زبان ہر مسلم کے لیے بہت ضروری ہے، (اچھا) پانی وضو کے لیے لازم ہے، وضو میں (بڑا) نفع ہے..

درس ۲۲



هٰذا دُكّانُ الفاكِهانِيِّ. فِيه كُلُّ قِسمٍ مِنَ الفاكِهَةِ موجودٌ. فِيهِ رُمّانٌ وَعِنَبٌ وتُفّاحٌ وموزٌ وتِينٌ وبُرتُقالٌ. اَلرُّمّانُ مُفِيدٌ جِدًّا فى الصَّيفِ، وَالبُرتُقالُ اَيضًا مُفِيدٌ فِيهِ. قِنوُ الموزِ مُعلَّقٌ، وَفِيهِ موزٌ اَصفَرُ، وَفِي الدُّكّانِ موزٌ اَحمَرُ اَيضًا

اَلْمَوْزُ الْاَصْفَرُ رَخِيْصٌ، وَالْمَوْزُ الْاَحْمَرُ ثَمِيْنٌ . ذٰلِكَ الدُّكَّانُ مَشْهُوْرٌ فِي الْبَلَدِ . وَهُوَ لِرَجُلٍ اِسْمُهٗ مَجِيْدٌ وَهُوَ جَالِسٌ .

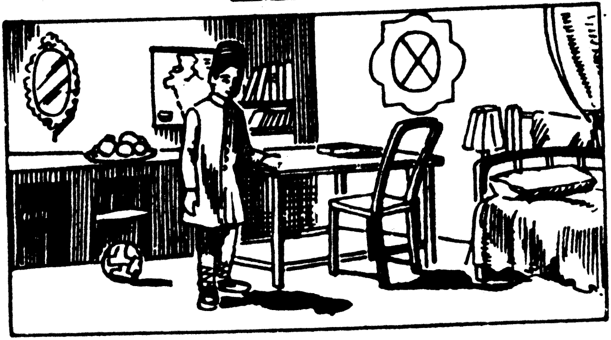
اَسْئِلَة

ایّ دکّان ذٰلك ؟ لِمَنْ هو ؟ این هو ؟ أ فیه تفاح ؟ أفیه برتقال ؟ أفیه تین ؟ هَلِ الرمان بارد ؟ ایّ موز رخیص ؟ ایّ موز ثمین ؟ ما اسم الفاکهانی ؟ هل هو رجل مسلم ؟

ترجمہ کرو

وہاں میوہ والے کی دکان ہے . وہ محنتی آدمی ہے، سُست نہیں . اس کے پاس (پیلے) موز ہیں ، اور (لال) موز بھی . وہ کھنی بڑی ہے . اس میں (بہت) موز ہیں . یہ (میٹھا) انار ہے . (چھوٹے) انگور میٹھے اور سستے ہیں . اس کے باغ میں سنترے ہیں . اس کونڈے میں (خوبصورت) پودا ہے . اسلام (مشہور) دین ہے . اس کی تعلیم میں (بڑی) کامیابی ہے . قرآن مجید میں اسلام کی تعلیم ہے . وہ (عربی) زبان میں ہے ..

درس ۲۳



اَلْوَلَدُ الْمُؤَدَّبُ

اَلْاَدَبُ شَیْءٌ عَظِیْمٌ. هٰذَا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ،
خُلُقُهٗ طَیِّبٌ، هُوَ اَوَّلُ فِی السَّلَامِ عَلٰی
کُلِّ کَبِیْرٍ، اَلْاُسْتَاذُ عِنْدَهٗ مِثْلُ الْوَالِدِ.
لِکُلِّ شُغْلٍ عِنْدَهٗ وَقْتٌ مَعْلُوْمٌ، لَهٗ جِدٌّ
فِیْ کُلِّ شَیْءٍ، فَهُوَ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ،

لَا كَسْلَانُ. فَمَا لِلْكَسْلَانِ مِنْ خَيْرٍ.
لِذٰلِكَ لَهٗ فَوْزٌ عَظِيْمٌ. وَهُوَ خَيْرُ مِثَالٍ
لِغَيْرِهٖ. وَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ.
اَلْجِدُّ شَيْءٌ عَظِيْمٌ، بِهٖ عِزَّةٌ وَبِغَيْرِهٖ ذِلَّةٌ.

اسئلة

ما هو الادب؟ ایّ ولد محبوب؟ مِن خیر مثال؟
کیف خُلُق المؤدّب؟ هل للکسلان من خیر؟ لِمَن الفوزُ؟
اَذٰلك المؤدّب مسلمٌ؟ اَلہٗ خلقٌ طیّب؟

ترجمہ کرو

یہاں ایک لڑکا ہے۔ وہ (مؤدّب) لڑکا ہے۔ (مؤدب) لڑکا پیارا ہے، بُرا نہیں۔
علم ہر شخص کے لیے نعمت ہے۔ کھیل ہر وقت اچھا نہیں۔
کوشش (بڑی) چیز ہے۔ اس میں (بڑی) کامیابی ہے۔
(اچھے) اخلاق محبت کا سبب ہیں۔ پڑھنا بہترین کام ہے۔
اسلام بہترین دین ہے۔ محمدؐ بہترین رسول ہیں۔
(اسلامی) تعلیم بہترین تعلیم ہے۔ قرآن (مجید) اللہ کی کتاب ہے۔

درس ۲۴

يَا اَللّٰهُ

اَنَا عَبْدُكَ، وَانت رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ. اَنْتَ خَالِقِي وَخالِقُ كُلِّ شَيْءٍ.

اَنَا عَبْدٌ صَغِيرٌ وَاَنْتَ رَبٌّ كَبِيرٌ.

لِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَلَهُ الْمُلْكُ. لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَهُ الْقُوَّةُ وَلَهُ الْعِزَّةُ وَهُوَ اللّٰهُ فِي الاَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ، فَضْلُهُ كَبِيرٌ، كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهٖ. فَهُوَ خَالِقٌ وَرَازِقٌ وَهُوَ رَحِيمٌ، لَا ظَالِمٌ.

عِندَهُ خَيرٌ كَثِيرٌ وَ ثَوَابٌ عَظِيمٌ.
فَشُكرُهُ وَاجِبٌ عَلَى الإِنسَانِ.

اَسئِلة

مَنِ الخالق ؟ مَنِ الرّازق ؟ من الرّحيم ؟
لِمَن الحمد ؟ لِمَنِ العِزّة ؟ لِمَنِ المُلك ؟
لِمَن الارض ؟ لمنِ السماء ؟ أ لهٗ شريك ؟
أ هو ظالِم ؟ أ انت عبد الله ؟ من ربّك ؟
مَن خير رسول ؟ ایّ لسان ضروری للمسلم ؟

ترجمہ کرو

اللہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ میرا رب ظالم نہیں ہے۔ دین میں بہت بھلائی ہے۔ اللہ کے پاس بہت ثواب ہے۔ میرا رسول بہترین انسان ہے۔ اے اللہ! تیری تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے۔ ہر چیز تیری مہربانی سے ہے۔ عربی زبان مشکل نہیں ہے۔ بلکہ تعلیم کا طریقہ مشکل ہے۔
عربی ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔
اس میں قرآن ہے۔ اس میں حدیث ہے۔

درس ۲۵

اَلْقُرْاٰنُ الْمَجِيْدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ،
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ، وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَهُوَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۔ هٰذَا رَبِّیْ ، نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۔ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ
اللّٰهِ ، كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ، اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ؟
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔

هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ

اَسْئِلَة

لِمَنِ المشرق ؟ لمن المغرب ؟ من این النصر ؟
أَهٰذا مِن فضل الله ؟ لمن الحمد ؟ هل الاسلام حقّ ؟
هل القرآن کتاب الله ؟ ما دینك ؟ من نبیّك ؟

ترجمہ کرو

اللہ میرا رب ہے۔ اور وہ مہربان ہے۔ ہر چیز اس کیلیے ہے۔ اے میرے رب! تو جاننے والا ہے۔ تو سُننے والا ہے۔ ہر چیز تیرے پاس سے ہے۔ تو میرا رب ہے۔ میں ظالم ہوں۔ تو مہربان ہے۔ تو بخشنے والا ہے۔ تیرے لیے تعریف ہے۔ اسلام بہترین مذہب ہے۔ اس میں انسان کی نجات ہے۔ یہ (فطری) دین کامیابی کا سبب ہے۔ اس کی تعلیم قرآن (مجید) میں ہے۔ قرآن (مجید) عمل کے لیے ہے، فقط برکت کے لیے نہیں۔ اللہ کی مدد (بڑی) چیز ہے، وہ بڑی کامیابی ہے۔ کیا فتح قریب نہیں ہے؟ (بڑی) کوشش سے (بڑی) کامیابی ہے۔ اس کے لیے اخلاص بھی بہت ضروری ہے۔

تَمرِينُ ١

اَلقُرٰانُ كتابٌ مُبارَكٌ وَهُوَ كَلامُ اللّٰه
لَيسَ فِيه شَكٌّ للمُسْلم، وَالكافِرُ لَهٗ شكٌّ
وَجَزاؤُهٗ جَهنّم ، وَهو فِى لِسانٍ عَرَبِيٍّ.
وَالعَرَبِىّ حُصُولُهٗ سَهلٌ لاصَعبٌ، بَل
مِنهاجُ تَعلِيمِه صَعبٌ. وَغَفلَةُ المُسلِم
مِنهُ خَطأٌ كَبِيرٌ وَظُلمٌ عَظِيمٌ.

القرٰانُ المجيدُ هِدايَةٌ لِلكُلِّ وَفيه بَيانُ
الاسلامِ، وَالاسلامُ خَيرُ دِينٍ، وصَاحِبُهٗ
مُحمّدٌ عَرَبِىٌّ وَهُوَ رَحمَةٌ لِلانسانِ، وَالانسانُ

مِن آدم . لا مِنَ القرد. ومِن الانسان ابيضُ
وَاسودُ واحمرُ واصفرُ، ومِنه طويلٌ وقصيرٌ
وَهزيلٌ وسمينٌ ومسلمٌ وكافرٌ. للمسلم عِزَّةٌ
وللكافر ذِلّةٌ . محمّدٌ رسول الله. وهو رحيمٌ
بخلق الله، خُلقه عظيمٌ، فى تعليمه ثوابُ
الدُّنيا والآخرةِ، ومِن العمل به نفعٌ كثيرٌ وَ
فوزكبيرٌ، فهو خيرُ عبدٍ وخيرُ رسولٍ، ليس
له مثلٌ فى خلقِ الله. هذا تمرينٌ مفيدٌ . وَ
هذا التمرين سهلٌ جدًّا مِن الاوّل إلى الآخر.

تمرين ٢

من انت ؟ انا مسلم.

هل انت طيّب؟ نعم، انا طيّب.

ايّ شغل خيرعندك ؟

عندى ذكر الله خير.

ايّ شغل بعده خير ؟

بعده القراءة والكتابة خير.

ايّ شيءٍ ضروريّ للكتابة ؟

قلمُ الرّصاصِ ضرورى للكتابَة

وَقلمُ الحبر ايضًا.

اَلك حديقة ؟ نعم، لى حديقة.

مَا فى الحديقة ؟

فى الحديقة كثير من الشجر و الزهر و الفاكهة . وَمِنَ الفاكهة رمّانٌ وتين و عنبُ وتفاح و برتقال و موز .

فى فصلِ الصَّيف الرُّمّانُ والبرتقال والتفّاح مفيد، وفى فصلِ الشّتاء التينُ والعنبُ مفيد .

وهٰذا مِنْ فضل الله وقدرتِه، وَ فضل الله عظيمٌ .

اَ فى كلّ شيءٍ قدرةِ اللهِ؟

نعم، فى كلّ شيءٍ قدرتُه .

فهرس الفاظ الجزء الاوّل من منهاج العربيّة

أ	کیا
أبيض	سفید
أحمر	سرخ
أخضر	سبز
أرض	زمین
أسود	کالا
أصفر	پیلا
أصيص	کونڈا
الٰی	تک
امام	سامنے
ایّ (ای ولد)	کونسا
ایضًا	بھی
انا	میں
انت	تو
این	کہاں
ب	میں، سے
بارد	ٹھنڈا
باطل	جھوٹ، جو سچ نہ ہو
ببغاء	طوطا
برتقال	سنترہ
بلد	شہر
بيت	گھر
تحت	نیچے
تفاح	سیب
تمرين	مشق
تين	انجیر
ثمين	قیمتی
جالس	بیٹھا ہوا
جِدّ	کوشش
جِدًّا	بہت
جديد	نیا
جمل	اونٹ
جميل	خوبصورت
جيّد	اچھا
حارّ	گرم
حامض	کھٹا
حبر	روشنائی
حديقة	باغ
حق	سچی بات
حلو	میٹھا
حمار	گدھا
حمد	تعریف
خالق	پیدا کرنے والا
خُلق	اخلاق
خير	اچھا، بھلائی
ذٰلك	وہ
رازق	رزق دینے والا
ربّ	پالنے والا
رجل	آدمی
رخيص	سستا
رسم	تصویر
رصاص	سیسہ
رمّان	انار
زهر	پھول
سماء	آسمان
سمك	مچھلی
سميع	سننے والا
سمين	موٹا
شتاء	سرما
صديق	دوست
صعب	مشکل
صيف	گرما
طائر	پرندہ
طاولة	میز
طويل	لمبا
طيّب	اچھا
عبد	بندہ، غلام
عنب	انگور
عند	پاس
عليم	جاننے والا
عطلة	تعطیل
عظيم	بڑا، شاندار

غراب	کوّا
غرس	پودا
غفور	بخشنے والا
ف	پس، تو
فار	چوہا
فاکهة	میوہ
فاکهانی	میوہ والا
فرس	گھوڑا
فصل	موسم
فضل	مہربانی
فوز	کامیابی
فوق	اوپر
فی	میں
قبل	پہلے
قدیر	قدرت والا
قراءة	پڑھنا
قِرد	بندر
قصیر	پست قد
قط	بلا
قفص	پنجرہ
قلم الحبر	فونٹن پن
قلم الرصاص	پنسل
قلیل	کم
قنو	پھنی
ك	تمہارا (کتابک)

کتابة	لکھنا
کثیر	زیادہ
کسلان	سست
کُل	ہر ایک (کل ولد)
کلب	کتّا
کیف	کیسے
لِ	لیے (للولد)
لا	نہیں
لسان	زبان
لعب	کھیل
لِمَن	کس کا
لون	رنگ
لیس	نہیں
ما	کیا، نہیں
ماء	پانی
مؤدب	ادب والا
متیٰ	کب (جب)
مثل	مانند
مجتهد	محنتی
محادثة	گفتگو
محزون	رنجیدہ
مسرور	خوش
مع	ساتھ
معلوم	جس کا علم ہو مقرر
مفید	فائدہ دینے والا

مَنْ	کون (جو)
مِنْ	سے
منهاج	طریقہ
موز	کیلا
نصر	مدد
نعم	ہاں
و	اور
واجب	ضروری
واقف	کھڑا ہوا
وراء	پیچھے
ورد	گلاب
ورق	پتّا (پتے)
ولد	لڑکا
ه	اس کا
هداية	سیدھا راستہ بتانا
هٰذا	یہ
هٰهنا	یہاں
هزیل	دُبلا
هل	کیا
هناك	وہاں
هو	وہ
ی	میرا (کتابی)
یا	اے
ید	ہاتھ
یوم	دن